فیضانِ نظر

اجازت بیعت و عطاء خلافت از خانقاہ رائے پور

قطب الارشاد، مرشد احرار حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہ نے جانشینِ امیر شریعت حضرت سید عطاء المنعم بخاری رحمہ اللہ کو اجازت بیعت اور خلافت عطاء فرمائی۔

حضرت اقدس کا ارشاد گرامی، حضرت مولانا انیس الرحمٰن لدھیانوی رحمہ اللہ کے ایک خط کے ذریعے موصول ہوا۔ یہ خط حضرت مولانا محمد علی جالندھری رحمہ اللہ کے نام ہے۔ ملاحظہ فرمائیں۔

از رائے پور، ضلع سہارنپور ۲ اکتوبر ۱۹۶۱ء

مخدومی و مکرمی زادت مکارمکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ

امید ہے کہ آں جناب بخیریت ہوں گے۔ احقر ۳ ستمبر ۱۹۶۱ء کو رائے پور حضرت اقدس مولانا عبدالقادر صاحب دامت برکاتہم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت اقدس نے تمام حالات پوچھے۔ خصوصیت سے حضرت امیر شریعت رحمۃ اللہ علیہ کے وصال و جنازہ کی تفصیل دریافت فرمائی۔ میں نے تمام واقعات عرض کیے اور صاحبزادہ حضرت سید عطاء المنعم شاہ صاحب بخاری کی دستار بندی کا ذکر بھی کیا۔ اس کے بعد میں نے عرض کیا کہ غالباً ذیقعد ۱۳۸۰ھ کی بات ہے کہ میں رحیم یار خان سے واپسی پر ملتان حضرت شاہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس وقت شاہ صاحب بے تکلف بات کر سکتے تھے۔ میں نے امیر شریعت سے عرض کیا تھا کہ آپ اپنی جگہ صاحبزادہ عطاء المنعم صاحب کو اجازت دیں، وہ آپ کے خلیفہ ہونا چاہئیں تو حضرت امیر شریعت نے بے تکلف فرمایا کہ یہ اجازت رائے پور سے ہونی چاہیئے۔

اس پر میں نے عرض کیا کہ آپ تو حافظ عطاء المنعم صاحب سے مطمئن ہیں؟ تو حضرت امیر شریعت نے فرمایا کہ "ہاں"...... میری اس ساری گزارش اور تفصیل کو سن کر حضرت اقدس نے ۳۰ ستمبر ۱۹۶۱ء اور یکم اکتوبر کی درمیانی رات کو نماز عشاء کے بعد فرمایا کہ ہماری طرف سے بھی سید عطاء المنعم کو اجازت ہے اور دو تین بار فرمایا۔

یہ عریضہ اسلئے لکھ رہا ہوں تاکہ اکابر و احباب کو اطمینان ہو جائے۔

حضرت اقدس نے یہ بھی فرمایا کہ سید عطاء المنعم شاہ صاحب کو چاہیئے کہ وہ پابندی سے ذکر کرے، غفلت نہ کرے، میری طرف سے پھوپھی صاحبہ، حافظ عطاء المحسن شاہ، عطاء المومن شاہ، حافظ عطاء المہیمن شاہ صاحب کو سلام مسنون کہہ دیں اور یہ عریضہ دکھا دیں۔

والسلام انیس الرحمٰن لدھیانوی، حال وارد رائے پور ضلع سہارنپور

بخدمت گرامی: حضرت مولانا محمد علی صاحب جالندھری

(ماہنامہ تبصرہ، لاہور، نومبر ۱۹۶۱ء)